۱۳۔ بادشاہ کی قید سے فرار

جے سنگھ پر بھروسا کر کے شیواجی مہاراج بادشاہ سے ملاقات کے لیے آگرہ روانہ ہوئے۔ جانے سے قبل انھوں نے سوراج کا انتظام جیجا ماتا کو سونپا اور ان کا آشیرواد لیا۔ اپنے بیٹے سنبھاجی راجے، منتخبہ سردار، کچھ وفادار سپاہی اور کافی روپیہ پیسہ اپنے ہمراہ رکھا اور منزل بہ منزل آگرہ پہنچے۔

شیواجی مہاراج کی بے باکی : شیواجی مہاراج شہنشاہ کے دربار میں پہنچے۔ چھوٹے سنبھاجی راجے بھی ساتھ تھے۔ اس روز شہنشاہ اورنگ زیب کی پچاسویں سالگرہ تھی۔ شہنشاہ نے دربار برخاست کیا اور صلاح و مشورے کے لیے محل میں آ گئے۔ یہاں شہنشاہ کے سامنے خاص خاص سردار اپنے اپنے رتبے کے اعتبار سے کھڑے تھے۔ شہنشاہ نے شیواجی مہاراج کو پچھلی قطار میں کھڑا کیا۔ مراٹھوں کو کئی مرتبہ پیٹھ دِکھا کر بھاگنے والے جسونت سنگھ راٹھور شیواجی مہاراج کے آگے کی قطار میں کھڑے تھے۔ شیواجی مہاراج نے محسوس کیا کہ ہم مہاراشٹر کے راجا ہیں۔ رتبے کے مطابق ہمارا مقام پہلی صف میں ہونا چاہیے لیکن شہنشاہ نے ہماری بڑی بے عزّتی کی ہے۔ انھیں اپنی بے عزّتی برداشت نہیں ہوئی۔ اُن کی آنکھیں غصّے سے سرخ ہوگئیں۔ غصّے کی حالت میں وہ محل سے باہر نکلے اور

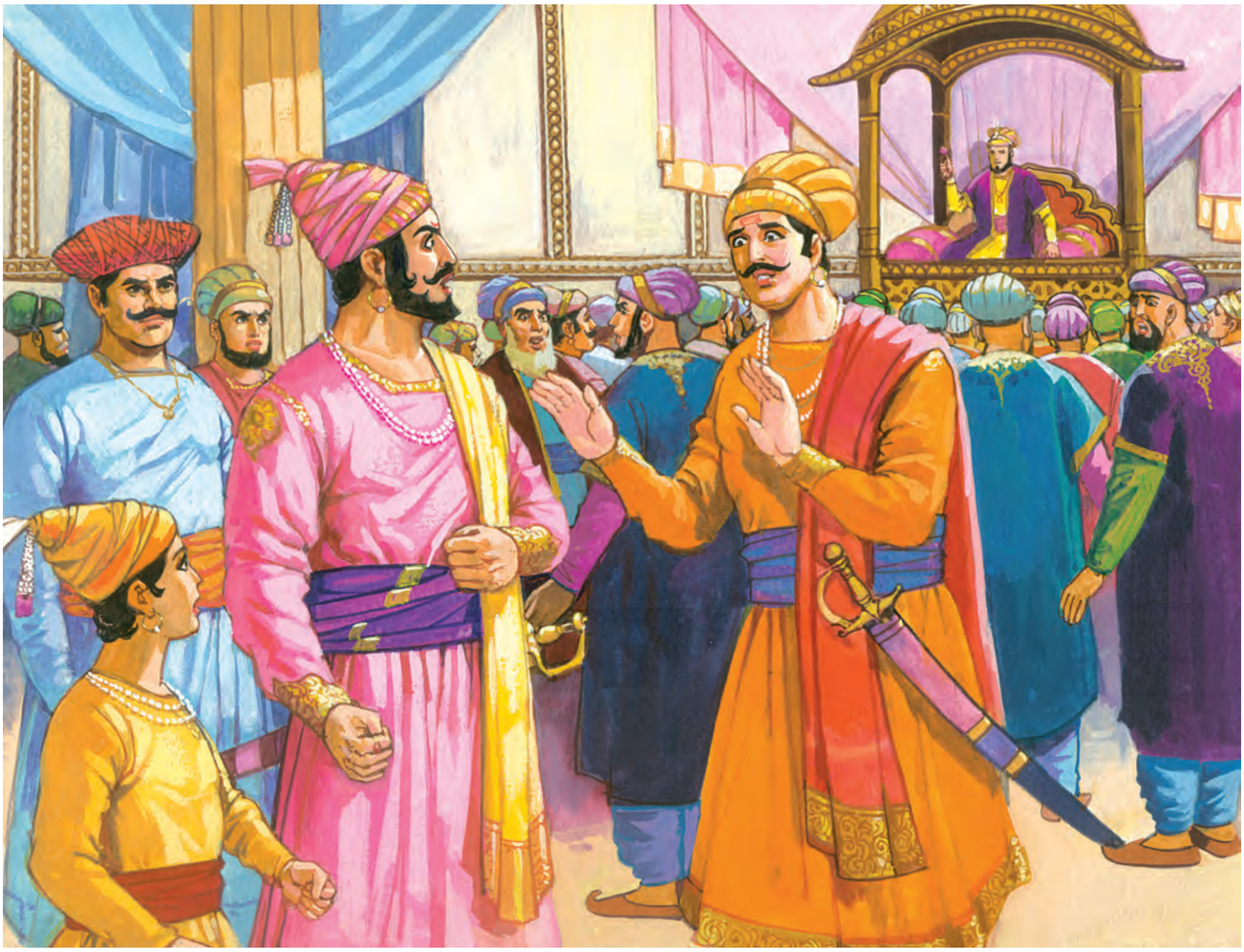

شیواجی مہاراج شہنشاہ کے دربار میں

اپنی رہائش گاہ کے مقام کی طرف روانہ ہوگئے۔ انھوں نے طے کیا کہ اب وہ شہنشاہ سے کبھی نہیں ملیں گے۔ محل میں جو واقعہ ہوا اس کی شہرت ہر طرف پھیل گئی۔

شہنشاہ کا وعدہ وفا نہ کرنا : شہنشاہ اورنگ زیب نے شیواجی مہاراج کی رہائش کے گرد سپاہیوں کا پہرہ لگا دیا۔ شیواجی مہاراج اور سنبھاجی راجے بادشاہ کی قید میں پھنس گئے۔ شیواجی مہاراج نے بھانپ لیا کہ شہنشاہ نے ان کے ساتھ وفا نہیں کی۔ اب وہ انھیں کبھی رہا نہیں کریں گے۔

دن گزرنے لگے۔ ایک دن شیواجی مہاراج نے شہنشاہ سے درخواست کی، ''ہمیں مہاراشٹر جانے دیں۔'' لیکن شہنشاہ نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی۔ انھوں نے کافی کوشش کی لیکن شہنشاہ نے ان کی بات نہیں مانی۔ شیواجی مہاراج نے اپنے دل میں ٹھان لی کہ وہ کسی نہ کسی طرح شہنشاہ کی قید سے رہائی حاصل کرکے رہیں گے۔ شہنشاہ کی اجازت سے انھوں نے اپنے ساتھ لائے ہوئے افراد کو دکن روانہ کیا۔ شہنشاہ کو لگا چلو، اچھا ہی ہوا کہ اس طرح شیواجی کی طاقت کم ہوگئی۔ اب شیواجی مہاراج کے ساتھ سنبھاجی راجے، ہیروجی پھرجند اور مداری مہتر جیسے خدمت گار ہی رہ گئے تھے۔

کچھ دنوں کے بعد شیواجی مہاراج نے بیماری کا بہانہ بنایا کہ ان کے پیٹ میں شدید درد کی لہریں اُٹھنے لگی ہیں۔ حکیم، وید آئے۔ علاج معالجہ شروع ہوا۔ شیواجی مہاراج نے صحت یابی کے لیے سادھوؤں اور مولویوں کو مٹھائی کے ٹوکرے روانہ کرنا شروع کیے۔

ٹوکروں میں بیٹھ کر فرار ہونا : ابتدا میں پہرہ دار مٹھائی کے ٹوکرے کھول کر دیکھا کرتے تھے لیکن کچھ دنوں کے بعد روز روز کے کام سے اُکتا کر انھوں نے دیکھنا بند کردیا۔

ایک روز شام میں شیواجی مہاراج نے ہیروجی کو اپنی جگہ سُلایا۔ مداری سے کہا کہ وہ ہیروجی کے پیر دباتے رہیں۔ شیواجی مہاراج اور سنبھاجی راجے ایک ٹوکرے میں بیٹھ گئے۔ ایک کے بعد ایک تمام ٹوکرے پہرہ داروں کے سامنے سے گزرے۔ مقررّہ مقام پر وہ حفاظت سے پہنچ گئے۔ وہاں شیواجی مہاراج کے وفادار خادم گھوڑے لیے تیار کھڑے تھے۔ ادھر ہیروجی اور مداری ''مہاراج کی دوا لانے کے لیے جارہے ہیں'' کہہ کر وہاں سے کھسک گئے۔ مہاراج کو قید سے چھڑانے کے لیے ان دونوں نے اپنی جان پر کھیل کر ایک اہم ذمہ داری نبھائی۔

دوسرے دن شہنشاہ کو یہ خبر ملی۔ اپنی قید سے شیواجی فرار ہوگیا۔ شہنشاہ غصّے سے آگ بگولہ ہوگئے۔ ان کے تمام سردار گھبرا گئے۔ بادشاہ نے شیواجی مہاراج کی تلاش میں چاروں طرف جاسوس روانہ کیے لیکن بے سود۔ بادشاہ کی قید سے ہمیشہ کے لیے مراٹھوں کا شیر فرار ہوگیا۔

بھیس بدل کر دشمنوں کو چکمہ دیتے ہوئے شیواجی مہاراج اپنے ملک کی جانب روانہ ہوگئے۔ انھوں نے سنبھاجی کو متھرا میں ایک محفوظ مقام پر رکھا اور خود آگے بڑھ گئے۔ شیواجی مہاراج کو راج گڑھ میں صحیح سلامت دیکھ کر جیجاماتا کو بہت خوشی ہوئی۔ دو مہینوں بعد سنبھاجی راجے بھی صحیح سلامت راج گڑھ پہنچ گئے۔ اس طرح شیواجی مہاراج نے بڑی تدبیر سے بادشاہ کی قید سے رہائی حاصل کی۔ یہ واقعہ سال ١٦٦٦ء کا ہے۔

شیواجی مہاراج کی آگرہ کی قید سے رہائی

مشق

ا۔ قوسین میں سے صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے :

(الف) شیواجی مہاراج شہنشاہ کے دربار میں پہنچے، اس روز شہنشاہ اورنگ زیب کی .... سالگرہ تھی۔

(پچاسویں ، چالیسویں ، ساٹھویں)

(ب) آگرہ سے واپس لوٹتے وقت سنبھاجی کو .... میں ایک محفوظ مقام پر رکھا۔

(جھانسی ، متھرا ، دہلی)

۲۔ ہر سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

(الف) آگرہ جانے سے پہلے شیواجی مہاراج نے سوراج کا انتظام کس کو سونپا؟

(ب) آگرہ کی قید میں شیواجی مہاراج کے ساتھ کون کون تھا؟

(ج) شیواجی مہاراج نے صحت یابی کے لیے کیا کِیا؟

۳۔ دو تین جملوں میں جواب لکھیے :

(الف) شیواجی مہاراج شہنشاہ اورنگ زیب کے دربار سے غصّے کی حالت میں کیوں نکلے؟

(ب) شیواجی مہاراج نے قید سے فرار ہونے کے لیے کیا ترکیب کی؟

عملی کام :

شیواجی مہاراج کے آگرہ کی قید سے فرار ہونے کے واقعے کی تصویر بنائیے۔

5GDI72